اتوار12اپریل،2020

مضمون۔ کیا گناہ، بیماری اور موت حقیقی ہیں؟

سنہری متن: حبقوق 1 باب 12، 13آیات

”اے خداوند! تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور کج رفتاری پر نگاہ نہیں کر سکتا۔“

جوابی مطالعہ: 103زبور2،3آیات

19زبور12،13آیات

116زبور3،4،5آیات

2۔اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔ وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

12۔ کون اپنی بھول چُوک کو جان سکتا ہے؟ تُو مجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔

13۔ تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔ وہ مجھ پر غالب نہ آئیں تو میں کامل ہوں گا۔ اور بڑے گناہ سے بچا رہوں گا۔

3۔ موت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا اور پاتال کے درد مجھ پر آپڑے۔ میں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔تب میں نے خداوند سے دعا کی کہ اے خداوند! میں تیری منت کرتا ہوں میری جان کو رہائی بخش۔

5۔خداوند صادق اور کریم ہے۔ ہمارا خدا رحیم ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 3 باب 1 تا 13 آیات

1۔سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟۔

2۔عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔

3۔پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔

4۔تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مرو گے۔

5۔بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔

7۔ تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور انہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

8۔ اور انہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو خداوند خدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔

9۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟

10۔ اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔

11۔ اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟

12۔ آدم نے کہا جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔

13۔ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا۔

2۔ متی 9 باب 35 آیت

35۔ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔

3۔ متی8باب5تا10،13آیات

5۔اور جب وہ کفر نحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی منت کر کے کہا۔

6۔اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔

7۔اُس نے اُس سے کہا میں آ کر اُس کو شفا دوں گا۔

8۔صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان سے کہہ ہی دے تو میرا خادم شفا پا جائے گا۔

9۔کیونکہ میں بھی دوسروں کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔

10۔یسوع نے یہ سُن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔

13۔اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تُو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو۔اور اُسی گھڑی خادم نے شفا پائی۔

4۔ متی27باب1،33(تا پہلا،)،35(وہ)(تا پہلا،)،57تا60آیات

1۔جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں۔

33۔اور اُس جگہ جو گلگتا کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر۔

35۔۔۔۔انہوں نے اُسے مصلوب کیا۔

57۔جب شام ہوئی تو یوسف نام ارمتیاہ کا ایک دولت مند آدمی جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا۔

58۔اُس نے پلاطوس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی۔اِس پر پلاطوس نے دے دینے کا حکم دیا۔

59۔اور یوسف نے لاش کو لے کر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔

60۔اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھُدوائی تھی رکھا۔پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کر چلا گیا۔

5۔ متی 28باب 1تا10آیات

1۔اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔

2۔اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اترا اور پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔

3۔اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔

4۔اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اٹھے اور مردہ سے ہو گئے۔

5۔فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔

6۔وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اٹھا ہے۔آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۔

7۔اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُس کو دیکھو گے۔ دیکھو میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔

8۔اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۔

9۔اور دیکھو یسوع اُن سے ملا اور اُس نے کہا سلام! انہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔

10۔اِس پر یسوع نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تا کہ گلیل کو چلے جائیں۔ وہاں مجھے دیکھیں گے۔

6۔ مکاشفہ 21 باب 4،5 آیات

4۔اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا اِس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

5۔اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 475:28۔31

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان گناہ، بیماری اور موت سے عاجز ہے۔ حقیقی انسان پاکیزگی سے الگ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی خدا، جس سے انسان نشوونما پاتا ہے، گناہ کے خلاف قوت یا آزادی پیدا کر سکتا ہے۔

2۔ 472:24(سب)۔15

تمام حقیقت خدا اور اُس کی مخلوق میں ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا ہے اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔ اسی لئے گناہ، بیماری یا موت کی واحد سچائی یہ ہولناک حقیقت ہے کہ غیر واقعیات، غلط عقائد کے ساتھ، انسان کو حقیقی لگتے ہیں، جب تک کہ خدا اُن کا پردہ فاش نہ کر دے۔ وہ حقیقی نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ کرسچن سائنس میں ہم سیکھتے ہیں مادی سوچ یا جسم کی تمام خارج از آہنگی فریب نظری ہے جو اگرچہ حقیقی اور یکساں دکھائی دیتی ہے لیکن وہ نہ حقیقت کی نہ ہی یکسانیت کی ملکیت رکھتی ہے۔

عقل کی سائنس ساری بدی سے عاری ہوتی ہے۔ سچائی، خدا غلطی کا باپ نہیں ہے۔ گناہ، بیماری اور موت کی بطور غلطی کے اثرات درجہ بندی کی جانی چاہئے۔ مسیح گناہ کے عقیدے کو نیست کرنے آیا۔ الٰہی اصول ہر جا موجود اور قادرِ مطلق ہے۔ خدا ہر جگہ موجود ہے اور اُس سے جُدا کوئی موجود نہیں ہے یا کوئی طاقت نہیں ہے۔ مسیح ایک مثالی سچائی ہے، جو کرسچن سائنس کے وسیلہ بیماری اور گناہ سے شفا دینے کو آتی ہے، اور ساری طاقت خدا کو منسوب کرتی ہے۔ یسوع مسیح اُس شخص کا نام ہے جس نے بیمار اور گناہگار کو شفا دینے سے اور موت کی طاقت کو تباہ کرنے سے مسیح کو دوسرے آدمیوں کی نسبت زیادہ پیش کیا۔

3۔ 394:28۔14

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ زندگی خدا ہے اور یہ کہ خدا قادر مطلق ہے۔ کرسچن سائنس کو نہ سمجھتے ہوئے عموماً بیمار اِس پر کم ایمان رکھتے ہیں جب تک کہ وہ اِس کے موثر فائدے کو محسوس نہیں کر لیتے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایمان ایسے معاملات میں مشفی نہیں ہے۔ بیمار لوگ لاشعوری طور پر تکلیفوں کی مخالفت کی بجائے اِن پر بحث کر

رہے ہوتے ہیں۔ وہ اِس کی حقیقت کو قبول کرتے ہیں، جبکہ اُنہیں اِس سے انکار کرنا چاہئے۔ انہیں مکار حواس کی گواہی کے اُلٹ التجا کرنی چاہئے اور انسان کی لافانیت اور خدا کی ابدی شبیہ کو قائم رکھنا چاہئے۔

ایک بڑے نمونے کی مانند، روح کو جسمانی حواس کی جھوٹی گواہیوں پر حکومت کرنے اور بیماری اور فانیت پر دعووں کو جتانے کے لئے آزاد کرتے ہوئے، شفا دینے والے کو بیماری کے ساتھ بات کرنی چاہئے کیونکہ اُسے اُس پر اختیار حاصل ہے۔ یہی اصول گناہ اور بیماری کو شفا دیتا ہے۔ جب الٰہی سائنس نفسانی سوچ کے ایمان پر اور اس ایمان پر قابو پا لیتی ہے کہ خدا پر یقین گناہ اور مادی شفائیہ طریقوں پر یقین کو نیست کر دیتا ہے، تو گناہ، بیماری اور موت غائب ہو جائیں گے۔

4۔ 400:20۔23

جب ہم پریشان عقل کو مخاطب کر کے بدن پر توجہ نہ دیتے ہوئے بیماری کو دور کرتے ہیں، تو ہم یہ ثابت کرتے ہیں کہ صرف سوچ ہی تکلیف پیدا کرتی ہے۔ فانی عقل اُس سب پر حکمرانی کرتی ہے جو فانی ہے۔

5۔ 184:3۔5

سچائی بیماری، گناہ اور موت کو درست کرنے کے لئے کوئی قانون نہیں بناتی کیونکہ یہ سچائی سے انجان ہیں اور انہیں بطور حقیقت نہیں جاننا چاہئے۔

6۔ 533:21۔5

خدا کے لئے نہایت ناقابل برداشت مادیت حوا کو بنانے کے لئے آدم سے لئے گئے گوشت اور ہڈی کے تیز بگاڑ میں پہلے ہی پائی جا چکی ہے۔ مادی زندگی اور ذہانت پر یقین ہر قدم پر بدتر ہوتا جا رہا ہے، مگر غلطی کا اپنا ایک فرضی دن ہے اور یہاں سے یہ آخرت تک بڑھتی جاتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اُس کی غلطی سے متعلق جراح کرتے ہوئے، سچائی نے سب سے پہلے عورت کو اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے پایا۔ وہ کہتی ہے، ”سانپ نے مجھے فریب دیا، اور میں نے کھایا؛“ جہاں تک حلیم ندامت کا تعلق ہے، ”نہ انسان نہ ہی خدا میری غلطی کا ذمہ دار ہے۔“ وہ پہلے ہی سمجھ چکی تھی کہ جسمانی حس سانپ تھا۔ لہٰذہ انسان کی مادی اصلیت پر یقین کو سب سے پہلے وہی ترک کرنے والی اور روحانی تخلیق کو سمجھنے والی تھی۔ اس نے بعدازیں عورت کو یسوع کی ماں بننے قبر سے جی اٹھنے والے نجات دہندہ کو دیکھنے کے قابل بنایا، جو جلد ہی خدا کی تخلیق کا نا مرنے والا انسان بن کر ظاہر ہونے کو تھا۔

7۔ 21-13:45

اُس کی جسمانی تدفین کے تین دن بعد اُس نے اپنے شاگردوں سے بات کی۔ اُس پر ظلم ڈھانے والے لافانی سچائی اور محبت کو قبر کے اندر پوشیدہ رکھنے میں ناکام ہو چکے تھے۔ خدا کی تمجید ہو اور جدوجہد کرنے والے دلوں کے لئے سلامتی ہو! مسیح نے انسانی امید اور ایمان کے دروازے سے پتھر ہٹادیا ہے، اور خدا میں زندگی کے اظہار اور مکاشفہ کی بدولت اُس نے انسان کے روحانی خیال اور اُس کے الٰہی اصول، یعنی محبت کے ساتھ ممکنہ کفارے سے انہیں بلند کیا۔

8۔ 28-20:34

اُس کا جی اٹھنا اُن کا جی اٹھنا بھی تھا۔ اس نے اُن کی اور دیگر لوگوں کی روحانی بے حسی اور لا متناہی امکانات کے خیالات میں خدا پر اندھے توکل سے بیدار کیا۔ انہیں اس ارتکاز کی ضرورت تھی کیونکہ جلد ہی اُن کا مالک حقیقت کے روحانی دائرے میں دوبارہ جی اٹھنے، اور اُن کے تصور سے کہیں اونچا اٹھایا جانے والا ہوگا۔ اُس کی وفاداری کے اجر میں، وہ مادی حس کے لئے اِس تبدیلی میں غائب ہو جائے گا جسے معراج کہا جاتا رہا ہے۔

9۔ 32-16:426

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب یہ سیکھ لیا جاتا ہے کہ بیماری زندگی کو نیست نہیں کر سکتی، اور یہ کہ بشر موت کے وسیلہ گناہ یا بیماری سے نہیں بچائے جا سکتے تو یہ ادراک زندگی کی جدت میں تیزی لائے گا۔ اس سے یہ موت کی خواہش یا قبر کے خوف میں مہارت لائے گا اور یوں یہ اُس بڑے ڈر کو تباہ کرے گا جو فانی وجود کا گھیراؤ کرتا ہے۔

موت کے یقین اور اِس کے ڈنگ کے خوف کا ضیاع صحت اور اخلاقیات کے معیار کو اس کی موجودہ بلندی سے کہیں اونچا کرے گا اور خدا، ابدی زندگی، پر غیر متزلزل ایمان کے ساتھ ہمیں مسیحیت کے علم کو اونچا رکھنے کے قابل بنائے گا۔ گناہ موت کو لایا اور موت گناہ کے غائب ہونے پر خود بھی غائب ہو جائے گی۔ انسان لافانی ہے اور بدن مر نہیں سکتا کیونکہ مادے میں سپرد کرنے کو زندگی موجود نہیں ہے۔ انسانی نظریات جن میں مادا، موت، بیماری، عارضہ اور گناہ شمار ہوتے ہیں سب فنا ہو سکتے ہیں۔

10۔ 248:29۔32

ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔